بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ✦ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۱/۳۶ | منگل ۲۰ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ، ۷ فتح ۱۳۶۱ ہش، ۷ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۷۴

ربوہ: ۶ فتح / دسمبر: حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

آج طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ بخار نہیں ہے اور پسلی کے درد کی شدت میں بھی کمی ہے۔ تاہم درد ابھی باقی ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور دلی التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

صد سالہ جوبلی کی وصولی کی رفتار انتہائی فکر انگیز ہے

اس منصوبے کے کام ایسے ہیں کہ عہدات چندہ مدت مقررہ سے پہلے وصول ہو جانا چاہیئے

چندوں کی ادائیگی بوجھ نہیں یہ اللہ تعالیٰ کا انعام اور اس کا جماعت پر احسان ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے عظیم الشان مقاصد اور اس تاریخ ساز منصوبے کی تفصیلات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ: ۳ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی وصولیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس منصوبے کے وعدوں کی وصولیوں کی صورت حال انتہائی فکر انگیز ہے پاکستان کے احمدیوں نے صرف ۴۸ فیصد اور بیرونی ممالک کے احمدیوں نے ۶۲ فیصد ادائیگی کی ہے۔ جبکہ وقت بہت زیادہ گذر چکا ہے۔

حضور نے اس منصوبے کی ایمان افروز تفصیلات بھی بیان فرمائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بجکر نو منٹ پر اپنے خطبہ کا آغاز فرمایا جو دو بجے تک جاری رہا

(مسلسل صفحہ ۲ پر)

علمی مذاق رکھنے والے احباب اپنی خدمات پیش کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک نئی بابرکت تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ دورۂ یورپ کے دوران مستشرقین کی اس چال کا انکشاف فرمایا ہے کہ وہ ایک پالیسی کے تحت اسلام کے ہمدرد بن کر اسلام پر حملے کر رہے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کے TREND بدل گئے ہیں حالانکہ وہ پہلے ہی کی طرح اسلام کے دشمن ہیں۔

حضور نے دنیا بھر کی احمدی جماعتوں کو اس فتنہ سے متنبہ کرتے ہوئے ہدایت فرمائی ہے کہ دنیا بھر کی احمدی جماعتوں میں دو قسم کے STATIONS قائم کئے جائیں ایک TREKING STATION اور دوسرے MONITORING STATION جن کے تحت اس صدی میں مستشرقین کی طرف سے مختلف زبانوں میں شائع ہونیوالے لٹریچر کی فہرستیں مرتب کی جائیں اور پھر منظم طریق سے علمی مذاق رکھنے والے دوست ان کتب کا مطالعہ کر کے اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات کی فہرستیں تیار کر کے مرکز کو بھجوائیں جہاں پر علماء کا ایک CELL ہو جو جوابات تیار کرے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲ دسمبر ۱۹۸۲ء / فتح ۱۳۶۱ ہش کو تحریک جدید کی طرف سے دیئے گئے ایک استقبالیہ کے موقع پر خطاب میں اس سکیم کا ذکر فرماتے ہوئے پاکستان کے علمی مذاق رکھنے والے احباب کو بھی اس دفاعی جہاد میں شریک ہونے کی تحریک فرمائی ہے حضور نے فرمایا:

"پاکستان کے دیگر احمدیوں سے بھی واقفین اس رنگ میں طلب کئے جائیں جو اپنے آپ کو اس بات کے لیے وقف کرینگے۔ اپنی جگہ رہتے ہوئے یہاں آکر باقاعدہ حاضری دینے کی ضرورت نہیں۔ اپنے مقامات پر اپنے کاموں میں مصروف وہ وقت پیش کرینگے کہ فلاں فلاں کتاب جو بھی ان کے لیے مقرر کی جائے۔ اس کا جواب لکھنے کے لیے جس تحقیق کی ضرورت ہے وہ اس میں تحقیق کرنے کے لیے تیار ہوں۔ لائبریریاں ہیں۔ کراچی میں لاہور میں اور بڑے شہروں میں اور اسلام آباد میں۔ وہاں تحقیق کے بڑے مواقع موجود ہیں۔

شامیں اپنی وقف کریں راتوں کو بیشک گیارہ بجے گھر لوٹیں لیکن یہ خدمت کا کام ہے جو ان کو کرنا چاہیئے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس بابرکت تحریک کے مطابق امراء صاحبان جماعت احمدیہ پاکستان کی خدمت میں بالعموم اور بڑے شہروں کے امراء صاحبان کی خدمت میں بالخصوص یہ درخواست ہے۔ کہ ایسے واقفین جو اپنے اپنے مقامات پر رہ کر مطالعہ کتب و علمی تحقیق کے لیے اپنے نام پیش کریں ان کی فہرستیں مع کوائف حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جلد بھجوائیں۔

کوائف نام۔ ولدیت۔ عمر۔ تعلیم۔ پیشہ۔ کتنے گھنٹے روزانہ وقت دے سکتے ہیں۔

(وکیل التبشیر)

- حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا رقم فرماتی ہیں:۔

عزیزم صاحبزادہ مرزا منیر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ ابن حضرت قمر الانبیاء صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب دل کی تکلیف سے بیمار ہیں اور علاج کے لیے راولپنڈی تشریف لے گئے ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اسی طرح حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت کے لیے بھی دعا کریں۔ وہ بیمار ہیں اور عزیزم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب جو ان کے داماد بھی ہیں کی بیماری بھی ان کی صحت پر اثر انداز ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ ہر دو پر اپنا خاص فضل کرے اور ان کو صحت عطا فرمائے۔

- محترم مولانا محمد منور صاحب مبلغ انچارج نائیجیریا کے والد محترم چوہدری غلام احمد صاحب سرائے سوھو ضلع ملتان میں شدید بیمار ہیں ان کی کامل شفایابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

- عزیزہ ڈاکٹر نصرت ظفر اور عزیز میجر ظفر محمود ملک کو اللہ تعالیٰ نے ۱۳ نومبر ۸۲ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود مکرم کرنل ملک ستار بخش صاحب اسلام آباد کا پوتا اور خاکسار کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی زندگی دے خادم دین اور ہم سب کے لیے قرۃ العین

باقی صفحہ پر

حضور کے خطبہ پر والہانہ لبیک

ایک مخلص احمدی دوست مکرم چوہدری رحمت علی خان صاحب مکان نمبر ۱۲/۲۵ دارالعلوم شرقی ربوہ حال ملتان نے صد سالہ جوبلی کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ کا خطبہ سنکر فوری طور پر اپنا سارا وعدہ ایک لاکھ روپیہ خزانہ میں جمع کروا دیا۔ انہوں نے ہفتہ کے روز ۴ دسمبر ۱۹۸۲ء کو حضور ایدہ اللہ کو خط میں لکھا کہ "حضور پرنور کی زبان مبارک سے صد سالہ جشن کی حیرت انگیز تفصیلات سنکر یہ خادم ازحد متاثر ہوا ہے۔"

احباب کی خدمت میں اس مخلص دوست کے لیے دعاؤں کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کے ایمان و اخلاص میں بے انتہا برکت دے۔ اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے اور اپنی محبت عطا کرے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :۔ خلاصہ خطبہ جمعہ

اس طرح سے حضور نے ۵۱ منٹ تک خطبہ ارشاد فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا صد سالہ احمدیہ جوبلی کا منصوبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے سامنے پیش کیا تھا اگرچہ اسوقت آپ کے پیشِ نظر دو کروڑ روپے کی تحریک تھی مگر بہت ہی جلد احباب جماعت کے غیر معمولی اخلاص کے اظہار سے یہ بات واضح ہو گئی کہ جماعت اس موڑ پر پہنچ چکی تھی کہ دس کروڑ سے بھی زائد پیش کر سکے۔ چنانچہ قریباً پونے گیارہ کروڑ روپے کے وعدے پیش کئے گئے حضور نے فرمایا مگر صد سالہ جشنِ احمدیت، اس غرض سے تو ہم نے نہیں منانا کہ سو سال کے بعد کروڑہا روپے میلے کی شکل میں خرچ کر دیں۔ اللہ کی جماعت تو دنیا کی طرح بیہودہ جشن منا کر روپیہ ضائع نہیں کر سکتی۔ یہ تو جماعت احمدیہ کے مقاصد کی گردن پر چھری پھیرنے والی بات ہوگی

حضور نے فرمایا اس لئے بعض مقاصد متعین کئے گئے اور اس کے لئے ایک منصوبہ بندی کمیشن مقرر کیا گیا جس کا میں بھی ممبر تھا۔ اس کمیشن نے تفصیلی غور و خوض اور حالات کا جائزہ لیکر متعدد بار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ سے گھنٹوں میٹنگز کر کے بالآخر منصوبہ کی ایسی شکل بنائی کہ بعض پہلو اگرچہ ابھی بھی اس کے تشنہ ہیں لیکن اکثر شکلیں سوچ اور فکر کے اعتبار سے پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی ہیں۔ حضور نے فرمایا اس منصوبے کے اخراجات ایسے نہیں ہیں کہ اگر اسکی وصولی آخری سال تک بھی ہوتی رہے تب بھی کام ہو سکے گا بلکہ اس کا زیادہ عمدگی سے کام تبھی ہو سکتا ہے جب صد سالہ جوبلی سے چند سال قبل اگر ساری نہیں تو زیادہ تر وصولی مکمل ہو جائے۔ حضور نے فرمایا اس وقت صد سالہ جوبلی کی وصولی کی شکل انتہائی فکر انگیز ہے۔ پونے گیارہ کروڑ روپے کے وعدوں میں سے اب تک صرف ساڑھے تین کروڑ کے لگ بھگ وصول ہوا ہے جبکہ اسوقت صد سالہ جوبلی منصوبے کا جتنا وقت گذر چکا ہے اس لحاظ سے قریباً ساڑھے چھ کروڑ روپیہ وصول ہو جانا چاہئیے تھا۔ یعنی اب قریباً سات کروڑ روپیہ بقیہ چند سال میں قابل وصول ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس منصوبے کے وعدے اور وصولی کے مزید اعداد و شمار بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان کے کل وعدے کی صرف ۴۰ فی صد وصولی ہوئی ہے۔ جبکہ سولہ سال میں سے ۹ سال گذر چکے ہیں۔ اسی طرح بیرونی ممالک سے ۶۲ فیصد وصولی ہوئی ہے جو پاکستان سے بہتر ہے لیکن مقررہ ٹارگٹ سے ابھی بھی پیچھے ہے۔

حضور نے فرمایا جب اس صورتِ حال کا مزید جائزہ لیا گیا تو یہ بات سامنے آئی ہے کہ کراچی اور لاہور کی جماعتیں جو دیگر چندہ جات میں اگرچہ آگے آگے رہتی ہیں مگر اس وعدے میں بہت پیچھے ہیں۔

حضور نے فرمایا آجکل جماعت میں چندوں کی شرح کی بہتری اور دیگر تحریکات کی ایک رَو چلی ہوئی ہے۔ پھر تحریک جدید، وقف جدید اور اب بیوت الحمد منصوبہ بھی سامنے آیا ہے یہ سارے بوجھ بہر حال جماعت نے اٹھانے ہیں حضور نے فرمایا یہ دراصل بوجھ نہیں ہے یہ تو اللہ کی نعمت اور انعام اور اللہ کا احسان ہے۔ خدا تعالیٰ جس قوم کو قربانی کی طرف بلائے اور اسکی قربانیوں پر اپنے دین کو غالب کرنیکی بنا رکھدے اس قوم پر اللہ کا احسان نہیں تو اور کیا ہے کہ اس نے ساری دنیا میں تبدیلی لانے کے لئے ہمیں چنا ہے۔ دنیا میں اربوں پتی افراد ہیں، ملٹی نیشنل کمپنیاں ہیں۔ جماعت احمدیہ کی کل دولت سے بے انتہا زیادہ دولت اپنی ملکیت میں رکھتی ہیں، ایسی ایسی کمپنیاں ہیں جن کی دولت کئی ملکوں کی مجموعی دولت سے زیادہ ہے۔ پھر دنیا میں بڑی زبردست سیاسی طاقتیں ہیں۔ اس سارے ہجوم میں ہماری کوئی حیثیت ہی نہیں، اس ہجوم میں سے اللہ نے ہمیں چنا ہے یہ ہماری خوش قسمتی ہے اور جب تک ہم ان ذمہ داریوں کو ادا کرتے رہیں گے ہم خوش قسمت رہیں گے اگر ہم نے اس کو بوجھ سمجھ لیا تو ساری قربانیاں رائیگاں چلی جائیں گی۔

حضور نے فرمایا ایسی قوم جو اخلاص میں بے مثل مقام کی حامل ہے اس نے جب وعدہ کیا ہے تو پیچھے کیوں رہ گئی؟ حضور نے فرمایا میرا تجربہ جماعت احمدیہ کی مالی ذمہ داریوں میں سالہا سال سے یہی ہے کہ جماعت احمدیہ بحیثیت جماعت کسی قربانی سے پیچھے رہنے والی جماعت نہیں ہے اگر جماعت پیچھے رہ جاتی ہے تو اس میں لازماً اس نظام کا دخل ہے جس کا فرض تھا کہ وہ ہر سال بیدار کرتا رہے اور جھنجوڑتا رہے اور کچھ اس بات کا بھی حصہ ہے کہ اس منصوبے کے جو اعلیٰ مقاصد ہیں وہ کھول کر جماعت کے سامنے رکھنے کا موقع نہیں مل سکا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے اپنی میٹنگز میں سارے منصوبے کے نقوش کھول کر واضح کر دیئے تھے مگر وہ سارے ابھی تک فائلوں میں بند پڑے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس عظیم منصوبہ کے سارے پہلوؤں کا تو میں ابھی ذکر نہیں کر سکتا خلاصۃً چند باتیں بیان کرتا ہوں تاکہ معلوم ہو سکے کہ کتنے عظیم مقاصد کے لئے روپیہ دیا جا رہا ہے اور بعض ضرورتیں ایسی ہیں کہ اگر فوری طور پر ان پر توجہ نہ دی گئی تو پھر وقت ہی نہ رہے گا کہ ہونے والے نقصان کا ازالہ کیا جا سکے۔

حضور نے فرمایا صد سالہ جشن کے جلسہ سالانہ میں ساری دنیا سے احمدی پروانوں کی طرح جوق در جوق آئیں گے۔ اس جلسہ سالانہ کی یہ شکل نہ ہوگی اس کے انتظامات کئی گنا پھیل جائیں گے۔ عمارتوں کے لحاظ سے جلسہ گاہ بنانے کے لحاظ سے لنگر خانوں میں توسیع کے لحاظ سے، بعض تقاضے بالکل سامنے ہیں۔ یہ سال سارا ہی جشن میں گذرے گا۔ اس کے لئے ابھی سے تیاری کرنی ہے تعمیرات کے لئے زمینوں کا حصول ہو چکا ہے اس کا جب کام شروع ہوگا تو کئی سال لگیں گے۔ اس کے علاوہ ضروری کتب اور پمفلٹ وغیرہ چھاپنے کا کام ہے تمام ملکوں میں احمدیت کی خدماتِ اسلام کی باتصویر تاریخ شائع ہونی ہے۔ اتنے ملک ہیں اتنی ان کی تاریخ ہے یہ سب کام بڑا روپیہ چاہتا ہے پھر بڑی بڑی زبانوں فرنچ، انگریزی، جرمنی، لاطینی، رومی وغیرہ زبانوں میں کتب چھپنی ہیں۔

حضور نے فرمایا اس منصوبے کا ایک اہم حصہ یہ ہے کہ ایک سو زبانوں میں اسلام کا پیغام پہنچانا ہے۔ اس کے لئے لٹریچر چھاپنا اور ماہرین تیار کرنے ہیں۔ یہ ہے ہمارا جشن اور وقت اس کے لئے بہت کم ہے بڑی بڑی کمپنیوں سے کام کروانا ہے ان کو ادائیگیاں کرنی ہیں ہم انہیں یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ کام ابھی کر دو پیسے ہمیں بعد میں ملیں گے۔ ایک سو ملکوں میں جماعت کے مشن قائم کرنے ہیں۔ اس کوشش کے لئے کتنی محنت کی ضرورت ہے مشن کا قیام، بلڈنگ کا حصول مبلغ کی تیاری۔ فی الحال تو صرف کرائے پر ہی عمارات حاصل کر کے کام کرنا ہوگا۔ پھر وہاں پر مساجد اور مشنوں کی تعمیر ہوگی۔ ان میں سے اٹلی اور برازیل کے لئے تو خدام الاحمدیہ نے رقوم مہیا کر دی ہیں۔ اس کے علاوہ یونان، پرتگال آسٹریلیا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ کے ممالک ہیں۔ ایسے افریقی ممالک ہیں جن میں فرانسیسی زبان بولی جاتی ہے ان میں ماریشس اور بینن کو چھوڑ کر ابھی تک ہمارا کوئی اثر نفوذ نہیں ہوا۔ اس کے بعد ساؤتھ ایسٹ ایشیا اور فار ایسٹ کے علاقے ہیں جہاں تک احمدیت کا پیغام نہیں پہنچا پھر بدھسٹ دنیا ہے ایسی جگہوں پر مشن قائم کرنے ہیں۔

حضور نے فرمایا ساؤتھ امریکہ ایک بہت بڑا براعظم ہے وہاں پر صرف برازیل میں تو ایک مشن سے کام نہیں چلے گا۔ دسیوں اور ممالک ہیں، جزائر ہیں ان میں اسی منصوبے کے تحت کام کرنا ہے ایک ایک مشن کی تعمیر کے لئے لاکھوں روپیہ درکار ہے۔

حضور نے فرمایا جہاں پر مشن قائم ہیں وہاں پر پھیلاؤ کی ضرورت ہے جرمنی میں تین اور مشن قائم کرنے ہیں اور موجودہ دو مشنوں میں توسیع کی ضرورت ہے امریکہ میں کم از کم ۵ نئے مشن فوری طور پر قائم کرنے ہیں۔

حضور نے فرمایا اس کے علاوہ سب سے اہم کام قرآن کریم کے غیر ملکی زبانوں میں تراجم ہیں بہت سی زبانوں میں تراجم کے ابتدائی مراحل مکمل ہو چکے ہیں بعض جگہ بالکل مکمل ہو چکے ہیں اور اب اخراجات کا اندازہ لگایا جا رہا ہے سوئٹزرلینڈ کی ایک فرم کے ذریعے ۵۵ لاکھ روپے کے خرچ کا اندازہ لگایا گیا ہے کہ وہ ترجمہ صرف پروف ریڈنگ کی حد تک کر کے ہمیں دے دیں، اس کے بعد طباعت پر مزید ۵۰ لاکھ روپے درکار ہوں گے اس کے بعد دیگر اخراجات ہوں گے یعنی ایک ایک ترجمہ قرآن ایک ایک کروڑ روپے چاہتا ہے اور تمنا بے قرار ہے کچھ تو کریں عمومی تصویر تو اس منصوبے کی یہ ہے کہ دو تہائی قرضہ پڑا ہوا ہے

حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ کی قربانیوں کی تاریخ تو یہ ہے کہ لوگوں نے اپنے بچوں کے پیٹ کاٹ کر، اپنی ضروریات پیچھے ڈال کر اور مکانوں کی تعمیر روک کر پہلے اللہ کی خاطر دیا اور یہ قربانیاں کسی پر احسان تو نہیں یہ تو اللہ تعالیٰ کا ان پر احسان ہے خدا کے ساتھ اس سودے میں خدا تعالیٰ کبھی نقصان کا معاملہ نہیں کرتا بے وقوفی بدبختی اور جہالت ہے یہ سوچنا کہ قربانی کرنے سے مصیبت میں مبتلا ہوں گے مصیبت تو اس وقت آئے گی۔ جب قربانیاں نہیں کرو گے نیک آدمی کی تو سات پشت اور اولاد در اولاد اس کی نیکیوں کا پھل کھاتی ہے۔

حضور نے فرمایا اور بھی بہت سے کام ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ اس نقطۂ نگاہ سے شائع کرنا کہ جتنے بھی تاریخ الوقت اعتراضات کئے گئے ہیں ان کا جواب موجود ہو۔ حضور نے فرمایا دنیا کے دل قرآن اور اسلام کی تعلیمات کی طرف متوجہ کرنے کے لئے ان کی دلچسپیوں کی بات کرنی ہوگی اور ان کے مسائل کے قرآن کریم سے جوابات پیش کرنے ہونگے اور اس میں صرف قرآن کریم ہی واحد کتاب آگے آتی ہے باقی ساری کتابیں پیچھے رہ جاتی ہیں۔

حضور نے فرمایا یہ سارے کام اخراجات چاہتے ہیں قرآن کریم میں بڑی تاثیر ہے جو الفاظ کا مطلب نہ بھی سمجھتا ہو اس پر بھی ان الفاظ کی عظمت و شوکت کا اثر ہوتا ہے اس لئے ایسے قاریوں سے پاکیزہ زبان میں تلاوت کرا کے اس کے تراجم سمیت کیسٹ مہیا کی جائیں حضور نے فرمایا میرا مطلب فنی لحاظ سے قرأت نہیں ہے بلکہ ایسے شخص کی آواز ہے جو ترجمہ سمجھتا ہو اور دل میں اس کلام کا درد رکھتا ہو۔ پھر احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود کا کلام اور آپ کے اشعار ہیں ان کی بھی ٹیپیں تیار کی جائیں گی۔ کہ مختلف ممالک سے جب وفود جشن صد سالہ میں شرکت کرنے آئیں تو وہ یہ کلام گاتی ہوئی ربوہ میں داخل ہوں گی تو ایک عجیب قوت روح کو حاصل ہوگی۔

حضور نے فرمایا کہ اصل بات یہ ہے کہ ہر

(باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

يَأْتُونَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ وَ يَأْتِيكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

کا

عظیم الشان منظر جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم نعمت اللہ صاحب بشارت ۔ مربی سلسلہ احمدیہ)

ایک صدی ختم ہونے کو ہے ایک گمنام اور اکیلی مگر پرشوکت آواز پر جو ایک گمنام بستی سے بلند ہونا شروع ہوئی ۔ ایک ایسے وجود کے ذریعہ جو دنیا کی نظر میں غریب و بیکس مگر خدائے حی و قیوم کا بطل جلیل وہی جسے خدا تعالیٰ نے جری اللہ فی حلل الانبیاء کے عظیم خطاب سے نوازا ــــ دنیا نے اس کی آواز دبانا چاہی مگر خدا تعالیٰ نے فرمایا:۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا ــــ اس پر ساری دنیا مامور زمانہ حضرت اقدس ..... کی پرزور مخالفت میں لگ گئی ۔ اور آپ کے لگائے ہوئے پودے کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا ۔ مگر یہ پودا اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۔ کا مصداق ثابت ہوا۔

دنیا نے کہا کہ یہ دعوے تو سارے دنیا میں تبلیغ کے کرتا ہے ۔ مگر ہم اس کی آواز قادیان میں بھی کسی کو نہ سننے دیں گے ،

مکروا و مکر اللہ واللہ خیر الماکرین

اور آج خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت اقدس کے لگائے ہوئے پودے کی شاخیں دنیا کے کونے کونے تک پہنچ رہی ہیں ۔ اور خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" ۔ پورا ہوتا ہوا دنیا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔

"پھر یہ خدا تعالیٰ کی شان اور خدا تعالیٰ کی قدرتوں کے نظارے ہیں کہ وہ جسے گھر والے روٹی دینا بھول جاتے تھے (حالانکہ وہ ان کی دولت میں انکا برابر کا شریک تھا) اور اسے اپنے ہی عزیزوں اور رشتے داروں کی غفلت کے نتیجہ میں فاقہ کشی کرنی پڑتی تھی ۔ اسے اس کے خدا نے کہا کہ میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور وہ اکیلا اور غیر معروف شخص اٹھا اور اس کی تبلیغ دنیا کے کناروں تک پہنچ گئی ۔

(جلسہ سالانہ کی دعائیں ص ۱۱۰)

اس الہام کے پورا ہونے کا زندہ ثبوت جلسہ سالانہ ہے جس میں دنیا کے دور دراز ممالک سے آنے والے اس بات پر گواہی دیتے ہیں کہ واقعی حضرت اقدس ..... کی تبلیغ زمین کے کناروں تک پہنچ چکی ہے ۔

جلسہ سالانہ کی اہمیت

ہمارا جلسہ سالانہ اپنی اہمیت ، اغراض و مقاصد اور نتائج کے لحاظ سے دنیا کے جلسوں اور میلوں سے بالکل منفرد حیثیت رکھتا ہے ۔ اس جلسہ میں قرآن ، حدیث اور سنت کی ہی بنیاد پر مومنوں کی روحانی اور اخلاقی تعلیم و تربیت کی جاتی ہے نیز قرآنی حقائق و معارف پر مشتمل علماء سلسلہ کی تقاریر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطابات کے علاوہ اسلامی اخوت و محبت اور نظم و ضبط کے حسین عملی نمونے دنیا کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں ۔

حضرت اقدس اس جلسہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں ۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے ۔ اس سلسلہ کی بنیادی وحدت خدا تعالیٰ نے اپنی ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لیے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں ۔ (مجموعہ اشتہارات ص ۴۴۱ ۔ جلد اول)

نیز فرمایا :۔

"سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ۔ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی لبتر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں ۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی ۔"

(ایضاً)

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد

حضرت اقدس ..... جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کے بارے میں فرماتے ہیں :۔

۱ ــ اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان معرفت ترقی پذیر ہو ۔

۲ ــ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے ۔

۳ ــ ماسوا اس کے جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لیے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں ۔

(اشتہار ۷ ، دسمبر ۱۸۹۲ء)

۴ ــ اس جلسہ سے مدعا اور مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لیے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور اپنی مہمات کے لیے سرگرمی اختیار کریں ۔

(شہادۃ القرآن ص ۹۸)

۵ ــ اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا ۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لیے ضروری ہیں ۔

۶ ــ ان دوستوں کے لیے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی ۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لیے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے ۔

۷ ــ ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر یک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ مودت و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا ۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لیے دعائے مغفرت کی جائے گی ..... اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے ۔

(آسمانی فیصلہ)

جلسہ سالانہ اور ہماری ذمہ داریاں

جلسہ کے مذکورہ بالا اغراض و مقاصد کو صحیح معنوں میں پانے کے لیے ہم پر بہت سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ۔ جب تک ہم ان ذمہ داریوں کو احسن طریق پر ادا نہ کریں اس وقت تک ہم جلسہ کے مقاصد اور اس کی عظیم الشان برکات حاصل نہیں کر سکتے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۶۷ء کے موقع پر احباب جماعت کو ان کی جلسہ سے متعلق ذمہ داریاں بیان کرتے ہوئے فرمایا :۔

"اول یہ کہ ہم خود کو اس موعود علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے ہیں ۔ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے الہاماً یہ بتایا کہ اَنْتَ الشَّیْخُ الْمَسِیْحُ الَّذِیْ لَا یُضَاعُ وَقْتُہٗ ہمارے اوقات دعاؤں سے معمور رہیں کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ ہر وہ لحظہ جو خدا کی بھول اور اس سے غفلت میں صرف ہوتا ہے ۔ وہ ضائع ہو جاتا ہے اور ہر وہ منٹ ہماری زندگی کا جو اللہ تعالیٰ کی یاد سے معمور ہو وہی وہ وقت ہے جس کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ ضائع نہیں ہوا ۔ بلکہ صحیح مصرف پر اس کا خرچ ہوا پس ان ایام میں خصوصاً اور ساری ہی زندگی میں عموماً اپنے اوقات کو دعاؤں میں معمور رکھیں ۔"

نیز فرمایا :۔

پس ان قیمتی لمحات کو ضائع نہ ہونے دیں کوشش کریں کہ ایک ایک لمحہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کو حاصل کرنے والا ہو اور ہمارا کوئی لمحہ بھی شیطان چھین کے لے جانے میں کامیاب نہ ہو ۔ دعاؤں میں ہمہ وقت مشغول رہیں ۔ پیار اور محبت کو ، باہمی اخوت کو بڑھائیں ۔ آپس میں ملیں ایک دوسرے کے حالات پوچھیں اور سب سے زیادہ اپنے رب سے ملنے کی کوشش کریں اور اسے اپنے حالات اور اپنی تکلیفیں بتائیں ۔

(جلسہ سالانہ کی دعائیں ص ۲۸)

جلسہ سالانہ کی برکات

ہمارا جلسہ سالانہ بے شمار عظیم الشان برکات کا حامل ہے ، ان برکات میں سے ایک برکت ازدیاد ایمان ہے ۔ اس جلسہ میں شامل ہونے والا ہر احمدی جلسہ کی سال بہ سال بڑھتی ہوئی تعداد دیکھتا ہے تو اسے حضرت اقدس ..... کا وہ الہام یاد آجاتا ہے ۔ جس سے متعلق آپ فرماتے ہیں :۔

"آج سے ..... پہلے خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی ایسے وقت میں کہ ایک شخص بھی میرے پاس نہ تھا اور کبھی سال بھر میں بھی کوئی خط نہ آتا تھا ۔ اس گمنامی کی حالت میں میں نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو دعوے کیے ہیں وہ براہین احمدیہ میں چھپے ہوئے موجود ہیں ..... اسے کھول کر دیکھو کہ اس وقت خدا تعالیٰ نے فرمایا۔

یاتون من کلِّ فج عمیق و یاتیک من کلّ فج عمیق۔

یعنی تیرے پاس دور دراز جگہوں سے لوگ آئیں گے اور جن راستوں سے آئیں وہ راہ عمیق ہو جائیں گے۔ پھر فرمایا۔ یہ لوگ جو کثرت سے آئیں گے تو ان سے تھکنا نہیں اور ان سے کسی قسم کی بداخلاقی نہ کرنا۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب لوگوں کی کثرت ہوتی ہے تو انسان ان کی ملاقات سے گھبرا جاتا ہے اور کبھی بے توجہی کرتا ہے جو ایک قسم کی بداخلاقی ہے۔ پس اس سے منع کیا اور کہا کہ ان سے تھکنا نہیں۔ اور مہمانوازی کے لوازم بجا لاتا ایسی حالت میں خبر دی گئی تھی کہ کوئی بھی نہ آتا تھا اور اب تم سب دیکھ لو کہ کس قدر موجود ہو۔ یہ کتنا بڑا نشان ہے؟ اس سے اللہ تعالیٰ کا عالم الغیب ہونا ثابت ہوتا ہے۔ ایسی خبر عالم الغیب خدا کے سوا کون دے سکتا ہے نہ کوئی منجم نہ کوئی فراست والا کہہ سکتا ہے

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۶۸-۳۶۹)

جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ میں (جو ۱۸۹۱ء میں منعقد ہوا) شامل ہونے والے احباب کی تعداد پچھتر تھی۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تعداد بڑھ کر دو لاکھ سے بھی تجاوز کر گئی ہے۔ جلسہ کے ایام میں ربوہ میں بالعموم اور جلسہ گاہ میں بالخصوص عشاق مسیح موعود کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر دیکھنے میں آتا ہے۔ جس سے متاثر ہو کر ہر احمدی کی روح خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتی ہے۔ اور یہ جلسہ اس کے ایمان میں ترقی کا باعث بنتا ہے۔

اس روح پرور ماحول کو دیکھ کر دل بے اختیار خدا تعالیٰ کے حضور عاجزی سے جھک جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرنے کا موقع میسر آتا ہے۔ اور پھر سب سے بڑھ کر حضرت اقدس کی وہ دعائیں ہیں جو آپ نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کے حق میں کی ہیں۔ اور جنہیں حاصل کرنے کے لیے ہر احمدی جلسہ میں شامل ہونے کے لیے بے تاب ہو جاتا ہے۔ حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں

ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لیے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے، اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دے اور روز آخرت میں بھی اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے۔ جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔

اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔

(مجموعہ اشتہارات صفحہ ۲۴۲ جلد دوم اشتہار دسمبر ۱۸۹۲ء)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جلسہ میں شامل ہو کر اس کے اغراض و مقاصد و برکات و فیوض سے کما حقہٗ استفادہ کی توفیق عطا فرمائے اور ہم ان دعاؤں کے وارث ہوں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کے حق میں کی ہیں۔ نیز اس کے نتیجہ میں جو ذمہ داریاں ہم پر عائد ہوتی ہیں انہیں صحیح معنوں میں ادا کرنے والے ہوں۔ آمین۔

حضرت مولانا عبید اللہ صاحب بسمل کے متعلق کچھ اور

(مکرم عاشق محمد خان احمدی۔ چک ۵۶۵ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد)

مکرم جناب رفاقت احمد صاحب ایم اے راولپنڈی کا تحریر کردہ مضمون "فارسی کا عظیم شاعر" اخبار الفضل مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء میں پڑھا۔ اس کو پڑھ کر کچھ اور باتیں خاکسار کے ذہن میں آئیں۔ وہ بھی تحریر ہیں۔

آپ کا وطن دھرم کوٹ رندھاوا تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور تھا۔ آپ کے والد ماجد مظہر جمال صاحب اپنے زمانہ میں حضرت سید امام علی شاہ صاحب گدی نشین رتر چھتر (مکان شریف) والے پیر صاحب مذکور کے علاقہ امرتسر میں خلیفہ تھے۔ اور لوگوں سے بیعت لیتے تھے۔ آپ کے نام کی مناسبت سے سید امام علی شاہ صاحب نے اپنے ایک بیٹے کا نام مظہر قیوم رکھا۔

حضرت مولانا عبید اللہ صاحب بسمل کی فارسی کی دو کتابیں "پیرایۂ خرد" "سرمایۂ خرد" پنجاب کے سکولوں میں بطور نصاب پڑھائی جاتی تھیں۔ آپ کچھ عرصہ ایران میں شاہی حکیم رہے۔ اس زمانے میں آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سوانح حیات فارسی میں تحریر فرمائی جس پر آپکو حکومت کی طرف سے طلائی تمغہ عطا ہوا۔ طبّ کی مشہور مفید کتاب "بیاض نورالدین" آپ ہی کی تصنیف و ترتیب ہے۔ ۱۸۹۷ء میں ککے زئی کانفرنس منعقدہ پھلوار تحصیل پنجا نکوٹ میں آپ سے ککے زئی قوم کی تاریخ مرتب کرنے کی استدعا کی گئی تھی۔ لیکن آپ حضرت مسیح موعود کی بیعت کے بعد قادیان کے ہی ہو رہے۔ خاکسار کو ۱۹۳۲ء سے آپکی خدمت میں حاضر ہونے کا شرف حاصل رہا۔ دارالامان میں آپ کی رہائش محلہ دارالفضل میں تھی۔

آپ کی طبیعت نہایت سادہ اور صفائی پسند تھی۔ آپ کا مطب آپکے رہائشی مکان کی بیٹھک تھا۔ ایک الماری میں ضروری ضروری دوائیں رکھی ہوتی تھیں۔ بیٹھک میں فرش پر کھجور کی چٹائی بچھی ہوئی ہوتی تھی جس پر آپ تشریف رکھا کرتے تھے۔ چاروں طرف گشتہ جات، کجیاں، جڑی بوٹیاں اور دوائیں رکھی ہوتی تھیں۔ خاموشی سے اپنے کام میں مگن رہتے تھے۔ غرباء کے لئے چند پیسوں کا نسخہ اور دوائی کی کوئی قیمت نہ لیتے تھے۔ اتنا بڑا عالم اور شاہی حکیم۔ اللہ تعالیٰ اپنے اس بندہ پر بہت بہت رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔

نمازِ جمعہ سے قبل مسجد میں باتیں کرنا منع ہے

جمعہ بڑا ہی بابرکت دن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن نماز جمعہ کے لیے مسجد میں حاضر ہونے کا خاص طور پر حکم دیا ہے تاکہ مومنوں کو اجتماعی رنگ میں ذکرِ الٰہی کا موقع میسر آئے۔ ہمارے لیے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ جب نماز کے لیے مسجد میں آئیں تو ذکرِ الٰہی میں مشغول رہیں اور ادھر ادھر کی باتوں میں وقت ضائع نہ کریں۔ مسجد میں لغو باتیں کرنا ویسے ہی پسندیدہ نہیں لیکن جمعہ کے روز تو اس طرح باتوں میں مشغول ہونا بہت ہی ناپسندیدہ ہے۔ اس سے لوگوں کی نماز میں خلل واقع ہوتا ہے اور ذکرِ الٰہی کرنیوالے پریشان ہوتے ہیں۔ اس طرح باتیں کرنے والے نہ صرف خود ذکرِ الٰہی کے ثواب سے محروم رہتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے پریشانی کا موجب بن کر گنہگار ہوتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن نماز سے قبل مسجد میں باتیں کرنے سے خاص طور پر منع فرمایا ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔

نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن تناشد الاشعار فی المسجد و عن البیع والاشتراء فیہ وان یتحلق الناس یوم الجمعہ قبل الصلوٰۃ فی المسجد۔ (ابوداؤد)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ مسجد میں شعر بازی کے رنگ میں اشعار پڑھے جائیں یا اس میں بیٹھ کر خرید و فروخت کی جائے یا جمعہ کے دن نماز سے پہلے لوگ حلقے بنا کر بیٹھے باتیں کریں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق ہمارا فرض ہے کہ جب نماز جمعہ کے لیے مسجد میں آئیں تو فضول باتوں میں وقت ضائع نہ کریں بلکہ اپنا سارا وقت نماز اور ذکرِ الٰہی میں گزاریں اور رضائے الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

نماز میں لذت

حضرت خلیفۃ المسیح اول رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"ایک شخص نماز پڑھتا ہے اور اسے لذت نہیں ملتی تو اسکو سوچنا چاہیے کہ یہ بھی خدا کا فضل ہے کہ میں نے نماز تو پڑھ لی۔ دوسرا اس سے اعلیٰ ہے وہ نماز سمجھ کر پڑھتا ہے۔ مگر دنیاوی خیالات نماز میں اسکا پیچھا نہیں چھوڑتے تو اسکو بھی خوش ہونا چاہیے کہ سمجھ کر نماز پڑھنی نصیب ہوئی۔ تیسرا لذت بھی پاتا ہے۔ اس کو بھی خوش ہونا چاہیے اس طرح انسان ترقی کر سکتا ہے شکر کرنے سے بھی ترقی ہوتی ہے۔ اگر پہلے ہی نماز کو اس خیال سے کہ لذت نہیں ملتی۔ کوئی چھوڑ دے تو وہ کیا ترقی کریگا۔"

(حیاتِ نور صفحہ ۵۱۵۔ بدر ۹ اپریل ۱۹۱۱ء)

(مرسلہ مکرم عبدالمالک صاحب نمائندہ ماہنامہ خالد، تشحیذ الاذہان۔ لاہور)

ہفتۂ تربیت ۳ دسمبر تا ۹ دسمبر منانا نہ بھولیں ٭ مہتمم تربیت

کچھ سویابین کے متعلق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوں جوں دنیا کی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے، توں توں خوراک کی فراہمی کا مسئلہ بھی سنگین تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ خصوصاً متوازن خوراک کی فراہمی اس صورت حال کو سنگین تر حالات سے دوچار کر رہی ہے۔ ایک متوازن خوراک سے مراد وہ خوراک ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل چھ اجزاء متناسب طور پر موجود ہوں۔

۱۔ لحمیات (۲) نشاستہ (کاربوہائیڈریٹ) ۳۔ حیاتیات (وٹامن) ۴۔ معدنیات ۵۔ چکنائی (FAT) اور ۶۔ پانی

ان سب اجزاء میں سے لحمیات اہم ترین حیثیت کے حامل ہیں، جو کہ ہمارے جسم کی بناوٹ اور نشوونما میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو اس وقت دنیا بذاتِ خود خوراک کی قلت کے مسئلہ سے نہیں بلکہ متوازن خوراک کے ایک اہم جزو لحمیات کی کمیابی کے مسئلہ سے دوچار ہے۔ لحمیات عام طور پر گوشت، دودھ انڈا اور مچھلی وغیرہ سے حاصل کئے جاتے ہیں بلکہ یہ چیزیں صرف امیر اور ترقی یافتہ ممالک کے افراد کو مناسب مقدار میں میسر ہیں اور دنیا کی باقی کثیر پسماندہ اور غریب آبادی ان ذرائع سے محروم ہے۔ یہ لحمیات کی کمی ہی ہے کہ ترقی یافتہ ممالک کی نسبت ہمارے ہاں بچوں کی شرح اموات ۴۰ تا ۵۰ فیصد زیادہ ہے۔ اور زندہ رہ جانے والے بچوں کی نشوونما کا یہ حال ہے کہ ہمارا دو ڈھائی برس کا بچہ ترقی یافتہ امیر ممالک کے ایک سالہ بچے کے برابر ہوتا ہے۔

لحمیات کی کمیابی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے دنیا بھر کے ماہرین خوراک غور و فکر کر رہے ہیں۔ چنانچہ ایک طرف اگر دنیا میں جا بجا جانوروں کی پرورش گاہیں قائم کی جا رہی ہیں۔ تو دوسری طرف لحمیات کے نت نئے متبادل ذرائع بھی دریافت کئے جا رہے ہیں۔ جن میں سے ایک سویابین بھی ہے۔

سویابین کی کاشت کی ابتدا ہزاروں سال قبل جنوبی منچوریا (SOUTHEN MANCHURIA) میں ہوئی۔ سابقہ ریکارڈ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۹۳۱ء میں ۲۸ ملین ایکڑ پر سویابین کاشت کی گئی۔ جبکہ اس سے پہلے ۱۹۳۷ء میں ایک اندازے کے مطابق دنیا میں مجموعی طور پر ۱۲ ملین ٹن سویا دال پیدا کی گئی۔ آجکل اس کی سالانہ پیداوار کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ اب یہ چین کے علاوہ انڈونیشیا۔ برازیل۔ امریکہ اور برصغیر پاک و ہند میں بھی کاشت کی جا رہی ہے۔ کہتے ہیں کہ انگلستان کی آب و ہوا اس کے لئے زیادہ موزوں نہیں۔

سویابین کو سائنسی زبان میں "گلائی سین میکس" (GLYCINE — MAX) کہتے ہیں جبکہ ہندی زبان میں "بھات"۔ یونانی میں ہسپیڈا HISPIDA اور چینی زبان میں "ڈانگ تاؤ" WANGTAU کہتے ہیں۔ محاورۃً اسے "دال آوارہ" یعنی WANDERING BEAN بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس کا بیج سرزمین چین سے نکل کر تاجر اور سیاحوں کے ساتھ ساتھ آوارہ گردی کرتے ہوئے دنیا کے کونے کونے میں پہنچ چکا ہے۔

سویابین کا پودا ڈیڑھ تا ڈھائی فٹ تک لمبا ہوتا ہے اور اسے مٹر کی طرح پھلیاں لگتی ہیں۔ ہر پھلی میں دو یا تین بیج ہوتے ہیں۔ اس کے بیج مختلف رنگوں اور شکلوں کے ہوتے ہیں۔ مثلاً سفید۔ زرد۔ بھورے یا سیاہ۔ عام طور پر ہلکے رنگ والی قسم دال کے طور پر استعمال ہوتی ہے جبکہ سیاہ رنگ کے بیجوں سے تیل نکالا جاتا ہے۔

جہاں تک سویابین کی خوبیوں کا تعلق ہے تو میرے نزدیک یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ دریا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہے۔ امریکہ اور یورپ میں بڑی بڑی تحقیقی تجربہ گاہوں میں اس پر تحقیق کی جا رہی ہے۔ حکومت پاکستان بھی آجکل کاشتکاروں پر زور دے رہی ہے کہ وہ سال میں کم از کم ایک مرتبہ سویابین کی فصل ضرور اگائیں۔ یہ ایک نہ صرف منفعت بخش صنعت ہے بلکہ کم خرچ اور بالانشین ہونے کی وجہ سے لحمیات کے مسئلہ کو بھی بآسانی حل کر سکتی ہے۔ سویابین اس لحاظ سے بھی پرکشش غذا ہے کہ آپ سارا سال روزانہ ایک نئی ڈش تیار کر سکتے ہیں۔ بادام کی طرح بھگو کر کچا کھانے سے لیکر اس کے دودھ سے تیار کردہ دہی اور پنیر تک استعمال کر سکتے ہیں۔ یورپ میں تو سویابین کی پنیر مہنگے داموں فروخت ہوتی ہے۔ سویابین کا آٹا بھی روز ترقی یافتہ علاقوں میں مقبول ہوتا جا رہا ہے۔

سویابین لحمیات کی قلت کو بڑی آسانی سے ختم کر سکتی ہے۔ یہاں تک کہ اسے "بغیر ہڈی کا گوشت" بھی کہا جاتا ہے سویابین میں لحمیات ۴۰ فیصد، نشاستہ ۲۰ فیصد اور چکنائی ۱۹ فیصد موجود ہوتی ہے۔ مختلف نمکیات اور وٹامن بھی اس میں بکثرت موجود ہیں۔ سویابین میں پائے جانے والے دیگر کیمیائی مرکبات میں سے ایک لیسی تھین (LECITHIN) بھی ہے۔ جس کے کیپسول، گولیاں، پاؤڈر، دانے اور شربت وغیرہ SOYA LECITHIN کے نام سے عام مستعمل ہیں اور جماعت احمدیہ کا ہر فرد (حضرت خلیفۂ ذوالقرنین رحمہ اللہ تعالیٰ کی بدولت) جس کی اہمیت اور افادیت سے بخوبی آگاہ ہے۔

سویابین سے تیار کردہ دودھ میں:۔
پانی = ۹۳ فیصد، لحمیات = ۳.۴ فیصد (چکنائی = ۱.۵ فیصد) اور نشاستہ ایک فیصد ہوتا ہے جبکہ ایک سو گرام (100 gm) دودھ میں:۔
فولاد 0.6 ملی گرام۔ وٹامن بی (الف) (Vit B) 0.09 ملی گرام۔ وٹامن B_2 0.06 ملی گرام اور نکوٹینک ایسڈ جو کہ وٹامن بی کمپلیکس کا ایک اہم جزو ہے بمقدار 0.5 ملی گرام موجود ہوتے ہیں۔ اسی مقدار (۱۰۰ گرام) سے ۳۲ کیلو کلوری (K.cal) حرارت حاصل کی جا سکتی ہے۔

سویابین دودھ سے تیار کردہ دہی میں:۔
پانی = 85 فیصد، لحمیات = 7 فیصد، نشاستہ = 3 فیصد اور ریشہ FIBRE 0.1 فیصد ہوتا ہے۔
100 گرام دہی سے 76 کلو کلوری حرارت حاصل ہوتی ہے۔ CALORIE حرارت کی پیمائش کی اکائی ہے، جبکہ اسی مقدار میں فولاد = 1.8 ملی گرام۔ وٹامن B_1 0.05 ملی گرام۔ وٹامن B_2 0.04 ملی گرام اور NICOTINIC ACID بقدر 0.5 ملی گرام ہوتے ہیں۔

سویابین کے آٹے کے اجزائے ترکیبی:۔
(الف) خالص ترین صورت میں:۔
لحمیات 39 فیصد اور چکنائی 21 فیصد موجود ہوتی ہے۔ 100 گرام آٹے سے 357 کلو کلوری حرارت حاصل ہوتی ہے اور اس میں کیلشیم = 197 mg۔ فولاد 6.2 mg
Vit A = 42 مائیکروگرام
Vit B_1 = 0.77 mg
Vit B_2 = 0.28 ملی گرام اور نکوٹینک ایسڈ 2 ملی گرام ہوتی ہے
(ب) چکنائی نکالے جانے کے بعد:۔
لحمیات 46 فیصد اور چکنائی 5 فیصد رہ جاتی ہے۔
100 گرام آٹے سے 261 کلو کلوری حرارت حاصل ہوتی ہے اور اس میں کیلشیم = 247 mg فولاد 7.4 mg
Vit A = 33 mg (مائیکروگرام)
Vit B_1 0.7 mg Vit B_2 0.3 mg
اور نکوٹینک ایسڈ 2 ملی گرام کی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔

مندرجہ بالا چند تجزیوں سے یہ بات بآسانی سے سمجھ آ سکتی ہے کہ سویابین کتنی زیادہ غذائی اہمیت کی حامل ہے اور کتنی باریک بینی سے اس پر تحقیق کی جا رہی ہے۔

اگر سویابین کے دانوں کو پانی میں بھگو دیا جائے اور اس سے پھوٹنے والا ننھا سا پودا دو یا تین انچ لمبا ہو جائے تو اسے کسی بھی طریقہ سے پکا کر کھانے سے بہترین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ اس طریقے سے حاصل کئے جانے والے سویابین کو SPROUTED سویابین کہتے ہیں۔ سائنسی تحقیق کے مطابق اس طریقہ سے سویابین میں چند اہم اور مفید تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ مثلاً نائٹروجن اور امائنو ایسڈز AMINO ACIDS (جن سے لحمیات بنتی ہیں) وٹامن سی (C) اور Vit B، خصوصاً رائبوفلیوین RIBOFLAVIN کی مقدار کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح شوگر کاربوہائیڈریٹ اور CELLOLOSE کی مقدار میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ جبکہ چکنائی کی مقدار میں کچھ کمی واقع ہو جاتی ہے (یہ پہلو اس لحاظ سے قابلِ ستائش ہے کہ زیادہ چکنائی کا استعمال دل اور خون کی نالیوں کے لئے مفید نہیں)

سویابین کو زیادہ عرصہ تک لگاتار کچا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ (مثلاً ایک سال تک) کیونکہ اس میں TRYPSIN INHIBTING FACTOR ہوتا ہے۔ یہ کیمیائی مرکب ہمارے لبلبے PANCREASE سے خارج ہونے والے ایک کیمیائی مرکب ٹرپسن TRIPSIN کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ ٹرپسن ایک قسم کا خمیر ENZYME ہے جو گوشت وغیرہ سے حاصل ہونے والے لحمیات پر عمل کر کے انہیں قابلِ انجذاب بناتا ہے۔ لیکن اگر سویابین کو پکا لیا جائے تو یہ نقصان دہ مرکب ضائع کیا جا سکتا ہے جبکہ پانی سے باقی مفید اجزا سے کوئی خاص کمی واقع نہیں ہوتی۔

فبای الاء ربکما تکذبان

از:۔ مرزا طارق احمد نوشہرہ (صوبہ سرحد)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین کرام! تمام خدام کو تحریک جدید (دفتر سوم) کے مالی جہاد میں ضرور شامل فرماویں شکریہ

مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

بقیہ :- خلاصہ خطبہ جمعہ

شخص کو چاہیئے کہ وہ غیر معمولی توجہ اور الحاح سے دعا کرے۔ میں بھی کروں۔ آپ بھی کریں بچے بوڑھے، جوان اس سے بڑھ کر دعائیں کریں جس طرح مسجد سپین کے موقع پر کی تھیں ایسے آنسو بہانے کی ضرورت ہے ورنہ ہم سو سالہ جشن کے حقوق ادا نہیں کر سکیں گے ابھی تو میں نے جو تفاصیل بتائی ہیں وہ خلاصہ کا خلاصہ بلکہ اس سے بہت کم ہے۔ اتنے بڑے منصوبے کی کامیابی کے لیے دعا کریں پھر دعا کریں، پھر دعا کریں، پھر دعا کریں۔ اشکوں کی راہ سے اپنا خون بہائیں۔ اللہ فضل کرے گا۔ تمام کام بنا دے گا۔ کسی کو بوجھ کا پتہ بھی نہ لگے گا۔ حضور نے دعا کا فلسفہ بتاتے ہوئے فرمایا کہ دعا دل کے خلوص سے اٹھتی ہے اور دعا کرنے والے کو پاک کر کے اوپر جاتی ہے اور ساری محنتوں کا اصل سے کہیں بڑھ کر اجر عطا کرتی ہے۔ اس جذبے سے دعائیں کریں کہ اللہ آپ کے سب بوجھ اٹھا لے جس طرح باپ معصوم بچے کا بوجھ اٹھا لیتا ہے اور بچہ اپنے بھولپن میں یہ سمجھتا ہے کہ سارا بوجھ میں نے ہی اٹھایا ہے۔

خطبہ ثانیہ میں فرمایا کہ بعض انتظامی وضاحتیں کرنا ضروری تھیں وہ میں اب کر دیتا ہوں۔ جوبلی کے نظام کا تعلق تحریک جدید سے ہے۔ مگر ابتداء میں ایک منصوبے کو چلانے کے لیے علیحدہ آرگنائزیشن قائم کر دی جاتی ہے۔ انتظامی پہلو سے صد سالہ جوبلی سکیم انجمن کا حصہ بننے کی بجائے تحریک جدید کا حصہ بننے کے زیادہ قریب ہے۔ جہاں تک منصوبہ بندی کمیٹی کا کام ہے وہ آزادانہ اپنا کام کرتا رہے گا۔ اور اب سے یہ منصوبہ تحریک جدید کی ذمہ داری ہوگا۔ اور آئندہ سے اس کا سیکرٹری کی بجائے وکیل ہوگا۔ آج ہی ہمارے ایک مبلغ ربوہ پہنچے ہیں۔ اللہ نے ایسا توارد فرمایا ہے کہ آج ہی میں یہ بیان کر رہا ہوں اور آج ہی خطبہ کے لیے روانہ ہوتے وقت مجھے پتہ لگا کہ مکرم میر مسعود صاحب آج ہی ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ اس کام کے لیے میں ان کو مقرر کرتا ہوں آئندہ سے اس شعبے کے سارے حسابات تحریک کی طرف منتقل کر دیئے جائیں۔

محفل سوال و جواب

مجلس خدام الاحمدیہ کے ڈرگ روڈ کے شعبہ اصلاح وارشاد کے تحت ۹ دسمبر کو ایک محفل سوال و جواب منعقد کی گئی جس میں چھ غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے یہ محفل شام کے قریباً سوا چھ بجے شروع ہوئی اور رات کے وقت تقریباً پونے دس بجے اختتام پذیر ہوئی اس محفل میں سب سے پہلے صدر حلقہ مکرم منظور احمد شاد صاحب نے جماعت احمدیہ کے عقائد بیان کئے بعد میں غیر از جماعت افراد نے سوالات کئے۔ جن کے جوابات مکرم منظور احمد صاحب شاد صدر حلقہ ڈرگ کالونی محمد علی صاحب نائب قائد ضلع، جناب زکریا صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ڈرگ کالونی محمد یوسف صاحب قائد خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ، عبدالحمید حمیدی صاحب ناظم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ نے بہت پیارے انداز میں دیئے۔

دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(تنویر احمد کھوکھر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ۔ کراچی)

تجنید خدام الاحمدیہ

ناظمین تجنید مجالس خدام الاحمدیہ خیال رکھیں کہ ۱۵ سال سے ۴۰ سال کے ہر احمدی مرد کا خدام الاحمدیہ کی فہرست تجنید میں شامل ہونا ضروری ہے کیا آپ کی فہرست تجنید اس لحاظ سے مکمل ہے؟ اگر نہیں تو اسے مکمل کر کے مرکز میں اطلاع دیں۔ (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد کردہ "سالانہ مقابلہ مضمون نویسی" کے لئے یہ عنوان مقرر ہوا ہے

"سیرت حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضؓ"

یہ مقالہ دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ یکم جولائی ۱۹۸۳ء ہے۔

تمام اطفال و ناصرات سے گذارش ہے کہ اس مقابلہ میں حصہ لیں اور ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

پریس کی خرابی اور بجلی بند ہونے کی وجہ سے پرچہ تاخیر سے شائع ہوا اس لیے بروقت تقسیم نہ ہو سکا ادارہ احباب سے معذرت خواہ ہے۔ (مینجر الفضل)

اعلانِ نکاح

مکرم عزیزم محمد انور قمر کی تقریب شادی ۶ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو علی الصبح اوچ شریف ضلع بہاولپور سے جمال والا کھاکھی ضلع ملتان پہنچی۔ جہاں دس بجے کے قریب مکرم قریشی محمد اکرم صاحب عمر مربی سلسلہ نے عزیز کے نکاح ہمراہ عزیزہ نسیم اختر بنت ملک غلام محمد صاحب سکنہ جمال والا کھاکھی کا اعلان بعوض دس ہزار دو سو روپے کیا۔ بارہ بجے دوپہر رخصتانہ عمل میں آیا اور شام کو بارات واپس اوچ شریف پہنچی۔ دوسرے دن دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں مقامی جماعت کے احباب کے علاوہ غیر از جماعت معززین نے بھی شرکت فرمائی۔

احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لیے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(حکیم محمد افضل فاروق صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف ضلع بہاولپور)

اعلانِ دار القضاء

مکرم منور احمد صاحب سکنہ یونیق سائیکل مارٹ بیرون حرم گیٹ ملتان نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ ممتاز بیگم صاحبہ وفات پا گئی ہیں قطعہ ۳۰/۲۴ واقع دار العلوم شرقی ربوہ رقبہ ایک کنال ۵۵ مربع فٹ مرحومہ کے نام ہے قطعہ مذکورہ میری دو بیٹیوں بشریٰ پروین صاحبہ اور قیصرہ پروین صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے میرے درج ذیل بیٹے بیٹیوں کو بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

۱۔ چوہدری اعجاز احمد صاحب طارق (۲) افتخار احمد صاحب (۳) انتصار احمد صاحب (۴) افتخار بیگم صاحبہ (۵) شاہدہ پروین صاحبہ۔

استدعا ہے کہ قطعہ ۳۰/۲۴ دار العلوم شرقی ربوہ بشریٰ پروین صاحبہ اور قیصرہ پروین صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کا عطا کردہ
مجرب نسخہ
قادیان کا قدیمی مشہور عالم بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
امراض چشم کا شافی علاج اور نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھتا ہے۔
سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
امراض چشم اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے تحفہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

سفید موتیا کورس
CATARACT COURSE
1. Cataract Cure — کیٹرکٹ کیور
2. Cataract Tabs. — کیٹرکٹ ٹیبلٹس
3. Cataract Drops — کیٹرکٹ ڈراپس
4. Cataract Powders — کیٹرکٹ پاؤڈرز
چھ ماہ کا کورس -/200 روپے، چالیس روزہ -/60 روپے
ناخونہ کورس Pterygium Course 40 روزہ -/60
آنکھوں کی جملہ ادویات کیلئے رسالہ کیوریٹو سسٹم مفت
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ۔ فون 606 607

لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، جلسہ سالانہ) کی کل آمد پر شرح کے مطابق ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں
ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

جملہ قائدینِ مجالس کی خدمت میں گذارش ہے کہ ۱۰ دسمبر بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجلس میں مثالی وقارِ عمل منا کر رپورٹ جلد مرکز کو ارسال فرماویں (مہتمم وقارِ عمل مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

● خاکسار کافی عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے اب کافی افاقہ ہے نیز خاکسار زمین کے ایک مقدمہ کی وجہ سے سخت پریشان ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت عطا کرے اور مقدمہ کا فیصلہ کروا کر میری جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔

(منظور احمد بھٹی رحمت بازار ــــ ربوہ)

● میری ممانی جان اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ آجکل زینب میموریل ہسپتال گارڈن ٹاؤن لاہور میں زیرِ علاج ہیں ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(ادریس احمد)

● خاکسار کی والدہ محترمہ دو دن سے بعارضہ بخار بیمار ہیں ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (فہیم احمد رشید۔ اسلام آباد)

● میرے نانا جان چوہدری عبدالرب صاحب انسپکٹر بیت المال کو ۱۳ نومبر کو چیچہ وطنی کے بس اسٹینڈ پر حادثہ پیش آگیا تھا۔ جس کی وجہ سے انہیں بہت چوٹیں آئی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفا بخشے۔

(جمال محمد یوسف دارالصدر غربی ربوہ)

● میرے چچا محترم غلام محمد صاحب قریباً ایک ماہ سے پیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہیں حال ہی میں ان کا اپریشن بھی ہوا ہے مگر تا حال آرام نہیں آیا۔ ان کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(افضال احمد بھٹی۔ دارالیمن وسطی ربوہ)

● عزیزم برادرم مسعود احمد صاحب خورشید سنوری کراچی کی طبیعت ناساز رہتی ہے ان کی اہلیہ محترمہ بھی بیمار ہیں نیز ان کا بڑا لڑکا حمید احمد انور دل کے عارضہ کی وجہ سے ہسپتال میں زیرِ علاج ہے ہر سہ بیماروں کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(حکیم حفیظ الرحمان سنوری دارالعلوم غربی ربوہ)

● خاکسار کے بائیں ہاتھ کا انگوٹھا موٹر سائیکل کی مرمت کرتے ہوئے کٹ گیا ہے جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے احباب میری صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

(منور احمد نیشنل آٹوز موہنی بازار ــــ نواب شاہ)

● ہمارے محلہ میں تیسری مسجد زیرِ تعمیر ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام مسجد شاہد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کی تعمیر جلد مکمل ہونے کے سامان مہیا فرمائے اور پھر اسے آباد رکھنے کی بھی ہمیں توفیق بخشے۔ آمین۔

(صدر محلہ دارالعلوم غربی ــــ ربوہ)

دعائے مغفرت

● میرے چچازاد بھائی چوہدری انور صاحب چیف انجینئر انبار لمیٹڈ محلہ دارالرحمت شرقی نزد ریلوے کراسنگ ربوہ ۳ نومبر کو کراچی میں حرکتِ قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

ان کا جنازہ اگلے روز بذریعہ ہوائی جہاز لاہور اور پھر بذریعہ ویگن ربوہ لایا گیا جہاں نمازِ عصر کے بعد مسجد مبارک میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان عامہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم بہت محنتی اور دیانتدار تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ۲ بیٹے ۴ بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ بڑا بیٹا داؤد احمد بیرونِ ملک ہونے کی وجہ سے جنازہ میں شامل نہ ہو سکا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(محمود عارف محلہ دارالصدر غربی ربوہ)

● خاکسار کی چچازاد بہن ارشاد بیگم صاحبہ بنت چوہدری غلام احمد صاحب سکنہ کوٹلی نتھو ملہی تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ بقضائے الٰہی ۵ نومبر کو طویل علالت کے بعد بعمر قریباً ۴۲ سال وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

کوٹلی نتھو ملہی میں ہی ان کی تجہیز و تدفین عمل میں آئی مرحومہ نہایت درجہ ملنسار خلیق اور صفات سے متصف اور والدین کی اکلوتی بیٹی تھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اپنی مغفرت میں ڈھانپ لے اور سوگوار والدین اور دیگر عزیز و اقارب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے آمین

(خلیل الرحمٰن چوہدری دارالنصر وسطی۔ ربوہ)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
مشہور دواخانہ
گوجرانوالہ ــــ ربوہ

سٹیج کے ٹکٹوں کے متعلق ایک اہم اعلان

لجنات فوری توجہ کریں

جلسہ سالانہ قریب ہے سٹیج کے ٹکٹوں کی درخواستیں آنی شروع ہو گئی ہیں اس سلسلہ میں لجنات کی ذمہ دار خواتین چند باتیں نوٹ کر لیں۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سٹیج کے ٹکٹ پر ناظر صاحب اصلاح و ارشاد اور منتظم سٹیج کے دستخط ہوں گے اس لئے جلسہ سالانہ سے ایک ہفتہ قبل تک تمام ٹکٹ سٹیج کی درخواستیں مع مکمل پتہ اور وجہ استحقاق آنی چاہئیں جو پہلے ناظر صاحب اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ کی خدمت میں پیش کر کے ان کی منظوری حاصل کی جائے گی پھر لجنہ ٹکٹ جاری کرے گی۔ ٹکٹ کے اجرا کا معیار تقویٰ، سلسلہ کے ساتھ تعلق جانی و مالی قربانی پر ہو گا نہ کہ دنیاوی اثر و رسوخ پر۔ سلسلہ کی خدمت کرنے والی لجنہ کی کارکنات۔ جماعتی کاموں میں آگے جو خواتین ہیں۔ ان کو ٹکٹ دیا جائے گا۔ اس لئے ٹکٹ کی درخواست بھجواتے وقت صدر لجنہ اماء اللہ مقامی یا امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہیئے۔ کہ یہ عورت بے پردہ تو نہیں۔ سلسلہ کے کاموں میں حصہ لیتی ہے یا نہیں اور جماعت کو اس کی کوئی شکایت تو نہیں وغیرہ جو درخواست بغیر تصدیق آئے گا۔ اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔

اسی طرح حلقہ خاص کے ٹکٹوں کی درخواستیں بھی ایک ہفتہ قبل مل جانی چاہئیں۔ یہ نوٹ کر لیں کہ دورانِ جلسہ سٹیج پر نہ سٹیج کا ٹکٹ دیا جائیگا نہ حلقہ خاص کا۔ ٹکٹ پہلے حاصل کریں۔ سٹیج کا صدر لجنہ مرکزیہ سے اور حلقہ خاص کا حضرت سیدہ مہر آپا سے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گمشدہ اشیاء اور آپ کی ذمہ داری

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کی سہولت کے لیے ۲۲ دسمبر سے دفتر معلومات کام شروع کر دیتا ہے جو دفاتر جلسہ سالانہ کے قریب دن رات کھلا رہتا ہے۔ آپ کی خدمت و راہنمائی ہمارا فرض ہے اور آپ کی ذمہ داری ہے کہ:۔

ا۔ اگر آپ کو راستہ میں کوئی گری پڑی چیز ملے تو اسے بحفاظت اولین فرصت میں دفتر معلومات پہنچا دیں۔

ب۔ آپ کی کوئی چیز گم ہو جائے تو فوراً رپورٹ درج کرائیں۔

ج۔ اپنے بچوں کی جیب میں شناختی کارڈ پُر کر کے ڈالے رکھیں اور ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں۔ یہ کارڈ دفتر معلومات کے علاوہ دفتر لجنہ۔ نظامتِ خدمت، اڈہ بس و سٹیشن سے بھی مل سکتا ہے۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان توجہ فرمائیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا ہے اور انتظامات میں وسعت پیدا ہو رہی ہے لیکن ربوہ کے رضاکاروں کی تعداد مہمانوں کی خدمت کے لیے کافی نہیں ہوتی۔ اس لیے ہر سال بیرونی جماعتیں مہمانوں کی خدمت کے لیے رضاکار مہیا کرتی ہیں۔

آپ سے درخواست ہے کہ اپنی جماعت سے موزوں اور مستعد انصار و خدام کا گروپ اس للہی کام کے لیے تیار کریں اور ان کے نام فوری طور پر خاکسار کو بھجوا دیں۔

یہ رضاکاران ۲۳ دسمبر دوپہر تک دفتر جلسہ سالانہ میں رپورٹ کریں اور آپ کی تصدیق ہمراہ لا دیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیں ٭ مینجر الفضل

احمدی گھرانے میں پیدا ہونے والا ہر بچہ وقفِ جدید کے عظیم جہاد میں شامل ہو

سیکرٹری وقفِ جدید
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

برمنگھم مشن ہاؤس کی عمارت و آرائش مکمل ہوگئی

برمنگھم مشن ہاؤس جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے فرمایا تھا۔ اب اس کی عمارت کی مرمت آرائش بھی پایہ تکمیل کو پہنچ گئی ہے۔ ہال اور غلام گردش میں قالین بچھا دیئے ہیں فرنیچر خرید لیا گیا۔ باہر والے دروازہ کے پاس پارک منادی گئی ہے دو نئے ٹیلیفون بھی لگوائے گئے۔ مشن ہاؤس کی تزئین وغیرہ کے لئے وقار عمل ہو رہے ہیں۔ باہر کے باغ وغیرہ کی صفائی کی گئی۔ رمضان المبارک میں نماز تراویح اور ہر روز افطاری کا انتظام مسجد میں کیا گیا۔ عید کی نماز میں بفضل اللہ ڈیڑھ صد افراد کے قریب حاضری تھی۔ برمنگھم مشن کے انچارج مکرم نسیم احمد باجوہ نے لیمنگٹن سپا میں

WORLD CONGRESS OF FAITH

کے زیر اہتمام "اسلام" کے موضوع پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا پروگرام تھا۔ سنڈے کلاسز جاری ہیں، ماہانہ اجلاس میں بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم بھی پڑھایا جاتا ہے

آئیوری کوسٹ میں نئے ہسپتال کی تعمیر

ہمارے مرکزی مبلغ اور امیر مکرم عبدالرشید رازی صاحب آئیوری کوسٹ کے صدر مقام ابی جان سے اطلاع دیتے ہیں کہ ماہ ستمبر میں چالیس سے زائد افراد مشن میں آئے۔ ان میں کالج کے طلباء تاجر اور گورنمنٹ کے مختلف محکموں میں کام کرنے والے شامل ہیں۔

چھٹیوں میں جو تربیتی کلاس جاری کی گئی۔ وہ ستمبر میں بھی جاری رہی۔ منسٹری آف فنانس کے ڈائریکٹر کے بچے مشن میں پڑھنے کے لئے آتے رہے مسجد بشارت کی افتتاحی تقریب کے موقعہ پر مٹھائی تقسیم کی گئی۔ آئیوری کوسٹ کے نمائندہ جب تقریب میں شمولیت کے بعد واپس آئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تقاریر کے ریکارڈ ساتھ لائے۔ جو احباب کو سنائے گئے۔ جمعہ کی نماز کے بعد جب انہیں اپنے تاثرات بیان کرنے کے لئے کہا گیا۔ تو انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ اجتماع کے منظر کو لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ جاؤ اور اپنی آنکھوں سے خلیفۃ المسیح کو دیکھو۔ وہ بار بار یہی فقرہ دہراتے۔ ان کے خطاب میں غیر از جماعت احباب بھی آئے اور بہت متاثر ہوئے اس ماہ ایک لاکھ فرانک کا لٹریچر فروخت ہوا لٹریچر کی مانگ بڑھ جانے کے سبب ساٹھ لاکھ فرانک کا نیا لٹریچر مہیا کیا گیا۔ سکول اور مسجد کے علاوہ دوسرے پلاٹ پر چار فلیٹ تعمیر ہو چکے ہیں۔ ان کی طرف فنشنگ باقی ہے ان فلیٹوں میں ہسپتال کھولنے کا ارادہ ہے ڈاکٹر صاحب کی آمد پر کلینک کام شروع کر دیگا۔ انشاء اللہ۔

زیورک ریڈیو سے

انٹرویو کی اشاعت

سوئٹزرلینڈ سے مکرم نسیم مہدی صاحب مبلغ جماعت احمدیہ اپنی رپورٹ مذکورہ ۱۱/۱۱/۸۲ میں اطلاع دیتے ہیں کہ چوبیس ۲۴ اکتوبر کو ان کا دس منٹ کا انٹرویو ریڈیو سے نشر ہوا۔ فالحمد للہ۔

مسجد میں متعدد سوئس، یوگوسلاوین اور پاکستانی احباب آگئے۔ ان سے تبلیغی گفتگو ہوئی انہیں لٹریچر پیش کیا گیا۔

ستائیس اکتوبر کو BERN کے قریب ایک سکول میں ان کا لیکچر ہوا۔ یہ سکول اساتذہ کی تربیت کا سکول ہے لیکچر پچیس منٹ تک جاری رہا۔

ایک مراکشی مرد اور ایرانی بیوی مشورہ کے لیے مشن آئے۔ الحمد للہ وہ مطمئن ہو کر واپس گئے اور پھر آنے کا وعدہ کیا۔

(مرسلہ:۔ وکالت تبشیر)

تبادلہ جائیداد

میرے تین عدد پلاٹ جن میں سے دو پلاٹ کا رقبہ ۹'۹ مرلے ہے اور ایک پلاٹ کا رقبہ ۱۶ مرلے ہے۔ الحمرا ٹاؤن لاہور میں واقعہ ہیں۔ اگر کوئی احمدی دوست میرے ساتھ پلاٹوں کا تبادلہ کرنا چاہے تو مجھے ان پلاٹوں کے بدلے جگہ ربوہ میں دیدے۔ ساتھ پیسوں کا لین دین بھی ہو سکتا ہے۔ تو میرے ساتھ رابطہ قائم کریں

شکریہ:۔ راجہ احمد خان مکان نمبر ۳۷ دارالرحمت غربی ربوہ فون نمبر ۵۷۷

اخبار احمدیہ

بنائے۔ آمین۔ خورشید احمد اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل (ریٹائرڈ)

۸/۱۷ دارالرحمت وسطی ربوہ

- میرے ماموں زاد بھائی مکرم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں کا دل کا اپریشن ۱۴ دسمبر ۱۹۸۲ء کو لندن میں ہونیوالا ہے اسی طرح میری خوشدامن صاحبہ کے کولھے کی ہڈی میں چوٹ آگئی ہے ان کا اپریشن بھی میو ہسپتال لاہور میں عنقریب ہونیوالا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو مریضوں کو جلد کامل صحت سے نوازے۔ آمین۔

(محمود نصر اللہ خان ڈسکہ)

- میرے میاں مکرم محمد اشرف عارف مربی سلسلہ احمدیہ وزیرآباد کا یکم دسمبر کو زاہد ہسپتال سرگودھا میں اپینڈکس کا اپریشن ہوا ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد شفاء کاملہ عطا فرمائے اور مضر اثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ (طاہرہ اشرف سرگودھا)

- میری بہو عزیزہ سیدہ فرحت حسنی صاحبہ زوجہ عزیزم سید علی احمد صاحب طارق ایڈووکیٹ کراچی کو ۲۹/۱۱/۸۲ سے پھر زیادہ تکلیف شروع ہو گئی ہے اگر خدانخواستہ دماغ میں ٹیومر (رسولی) ہوئی تو اپریشن کرانا ہوگا وہ دو ماہ سے بیمار اور داخل ہسپتال ہے احباب جماعت ان کی صحت کاملہ اور بغیر اپریشن تندرستی کے لئے دعا کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(سید احمد علی ـــ ربوہ)

ملاقات کے سلسلہ میں

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی بنا پر دس دسمبر ۱۹۸۲ء کے بعد تا اطلاع ثانی روزمرہ کی ملاقات بند رہے گی۔

اگر کسی نے بیرون ملک جانا ہو یا اس قسم کی کوئی اور اشد مجبوری درپیش ہو جس سے استثناء کا جواز نکلتا ہو تو پرائیویٹ سیکرٹری سے استثنائی حالات بیان کر کے ملاقات کی درخواست کر سکتے ہیں۔

والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

اعلان

ناظم صاحب اطفال! کیا آپ نے اپنی مجلس کا بجٹ تشخیص کروا کر منظوری کے لئے مرکز میں بھجوا دیا ہے؟

(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

دعائے نعم البدل

عزیزم انصار احمد قریشی راولپنڈی کا چھوٹا لڑکا بعمر قریباً اڑھائی ماہ یکم دسمبر ۱۹۸۲ء کو فوت ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل سے نوازے اور صبر جمیل کی توفیق عطا کرے آمین۔

(منور احمد قریشی، قریشی پراپرٹی سنٹر ظفر الحق روڈ راولپنڈی)

فوری ضرورت برائے سٹور کیپر

ایک سٹور کیپر کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب قابلیت و تجربہ۔ تجربہ کار حضرات کو ترجیح دی جائے گی۔

کیور میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) پاکستان ربوہ

جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر

دواخانہ حکیم نظام جان

آپکی خدمت میں حاضر ہوگا

جلسگاہ کے قریب چوک مسجد اقصیٰ میں عرصہ دو ماہ سے باقاعدہ کام شروع ہو چکا ہے

چوک مسجد اقصیٰ

حکیم انوار احمد جان۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے باعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

دفتر ۵۲۱ ریلوے روڈ گھر ۴۳۱ بالمقابل ریلوے سٹیشن

رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں